صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

ہفتہ یکم اکتوبر 2016ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

ہفتہ یکم اکتوبر 2016ء 28 ذوالحج 1437 ہجری یکم اخاء 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 223

حضرت اُبی کی دعا

حضرت عمرؓ بیان کرتے تھے کہ ایک دفعہ ہم ایک سفر میں حضرت ابیؓ بن کعب کے ساتھ قافلہ کے آخر میں تھے کہ بادل اُمڈ آئے، حضرت ابیؓ نے دعا کی کہ اے اللہ! اس بادل اور بارش کی اذیت سے ہمیں محفوظ رکھنا۔ آگے گئے تو قافلہ کے اگلے حصے کے کپڑے اور پالان بارش سے بھیگ چکے تھے انہوں نے ہم سے پوچھا کہ تمہارے کپڑے خشک ہیں اس کی کیا وجہ ہے؟ میں نے کہا ابی کی دعا کی برکت سے اور تم نے بھی ہمارے ساتھ دعا کی ہوتی تو اس کی برکت سے فائدہ حاصل کرتے۔

(مسلم کتاب المساجد، مسند احمد جلد 5 ص 133)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

’’(مقربین الٰہی) کی ایک نشانی یہ بھی ہوتی ہے کہ وہ ظاہری صورت کے اعتبار سے عام انسانوں جیسے ہوتے ہیں لیکن مخفی صلاحیتوں کے لحاظ سے ان سے مختلف ہوتے ہیں۔ اللہ ان کے لئے ایک نمایاں امتیاز رکھ دیتا ہے جیسے اجڑے دیار میں سطح مرتفع نمایاں ہوتی ہے۔ انہیں سرسبز وشاداب اور پھل دار بنا دیا جاتا ہے اور وہ ایک ٹیلے پر اُگے ہوئے درخت کی طرح بلند ہوتے ہیں۔

ان کی ایک نشانی یہ بھی ہے کہ انہیں رِیا کی آمیزش کے بغیر نہایت خالص کھرے اخلاق عطا کئے جاتے ہیں۔ اللہ ان کے دلوں کی زمین کو اُس (روحانی) پانی کو اپنے اندر سمونے کے لئے تیار فرماتا ہے اور وہ چہرے کی شادابی سے پہچانے جاتے ہیں اور انہیں پاک وصاف اور معطر کیا جاتا ہے۔

ان کی ایک نشانی یہ بھی ہے کہ وہ ہر میدان کے دھنی ہوتے ہیں اور ڈھیلے ڈھالے بھاری بھرکم شخص کی طرح نہیں ہوتے۔ آسمانی قوت انہیں کھینچتی ہے اور وہ ہر طرح کے میل کچیل سے پاک وصاف کئے جاتے ہیں۔ اللہ کی ایک ہی ضرب ان کی نفسانی خواہشات کا قلع قمع کر دیتی ہے۔ پس وہ کھرے پن کی وجہ سے نفسانی خواہشات کو چھوڑ دیتے ہیں۔ انہیں دنیا کی کوئی آلودگی نہیں چھوتی اور وہ ان کے چھوڑنے میں کوئی تکلیف اور اذیت محسوس نہیں کرتے۔

ان کی ایک علامت یہ بھی ہے کہ بلاؤں کے نزول کے وقت ان کی صحبت زمین پر بسنے والوں کے لئے آسمان سے حفاظت کا سامان ہوتا ہے اور اس سنگدلی کی دوا بن جاتی ہے جو دنیا کی تمناؤں اور خواہشات کے نتیجہ میں پیدا ہوتی ہے اور جس طرح پانی کے قلت استعمال سے بدن پر میل چڑھ جاتی ہے۔ اسی طرح اولیاء اللہ کی صحبت کی قلت دلوں کو میلا کر دیتی ہے اور جاننے والے اس بات کو خوب جانتے ہیں۔

ان کی علامات میں سے ایک یہ ہے کہ ان کی صحبت دلوں کو زندگی بخشتی، گناہوں کو کم کرتی اور ناتواں تھکے ماندوں کو قوت دیتی ہے۔ ان کی صحبت سے لوگ اپنی راہ پر ثابت قدم ہو جاتے ہیں اور وہ تفرقہ میں نہیں پڑتے۔

ان کی ایک علامت یہ ہے کہ ان کا دشمنوں سے مقابلہ اونٹوں کے آپس میں مقابلے کی طرح نہیں ہوتا۔ وہ (مقربینِ الٰہی) صرف اس وقت مقابلہ کرتے ہیں جب ان کے ربّ کے ہاں لڑائی حتمی اور قطعی ہو جائے اور وہ صرف اس وقت مجادلہ کرتے ہیں جب حقیقت خلط ملط ہو جائے۔ وہ اذنِ الٰہی کے بغیر کسی ظالم کو بھی ایذا نہیں پہنچاتے خواہ وہ تندرست جوان بکری ذبح کرنے کی طرح مار دیئے جائیں۔ وہ اللہ کے اخلاق اپناتے ہیں۔

ان کی ایک علامت یہ بھی ہے کہ وہ جھوٹ، عداوت، خواہشات نفس، رِیا، گالی گلوچ اور ایذا رسانی سے بچتے ہیں اور وہ اپنے ہاتھ اور پاؤں کو صرف اور صرف اللہ کے حکم کے تحت حرکت دیتے ہیں اور اس کے خلاف جرأت نہیں کرتے۔ وہ دنیا کی لعنت کو اپنی خاطر میں نہیں لاتے اور ہر وہ چیز جو اللہ کے نزدیک باعث فضیحت ورسوائی ہو وہ اس سے پرہیز کرتے ہیں اور صبح وشام اللہ کی مغفرت کے طالب ہوتے ہیں اور جب ان پر غفلت کی میل چڑھ جائے تو ذکر الٰہی (کے پانی سے) دھوتے ہیں۔ ان کا لباس تقویٰ ہے اور اسی کو وہ سفید رکھتے ہیں۔ وہ بوسیدہ لباس سے گریز کرتے ہیں اور تقویٰ میں تیز رو ہیں۔ وہ اغیار کی صحبت میں وحشت محسوس کرتے ہیں۔ وہ ربّ العزت کی بارگاہ پر دھونی رمائے رہتے ہیں اور اس سے جدا نہیں ہوتے۔ دنیا اور دنیا والوں کو ترک کرنے پر جو چیز ان کو دلیر کرتی ہے وہ صرف اور صرف اس ذات کی رضا جوئی ہے جس کے لئے وہ ہمیشہ بیدار رہتے ہیں۔

40 نفلی روزوں کی تحریک

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ 7۔ اکتوبر 2011ء کو دعاؤں اور عبادات کے ساتھ ساتھ نفلی روزہ رکھنے کی تحریک فرمائی تھی۔ حضور انور نے اپنے خطبہ جمعہ 12 فروری 2016ء کے خطبہ جمعہ میں چالیس نفلی روزوں کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا۔

’’چند سال ہوئے میں نے بھی کہا تھا کہ جماعت کو روزے رکھنے چاہئیں اور جماعت میں ابھی تک بعض ایسے ہیں جو اس پر قائم ہیں اور روزے رکھتے ہیں۔ کم از کم اب ہمیں چاہئے کہ چالیس روزے ہفتہ وار ہی رکھیں۔ یعنی چالیس ہفتوں تک خاص طور پر روزے رکھیں، دعائیں کریں، نفل ادا کریں اور صدقات دیں۔ کیونکہ بعض جگہ جماعت کے جو حالات ہیں ان میں بہت زیادہ سختی اور شدت آتی جا رہی ہے۔ جب ہم اللہ تعالیٰ کے حضور چلائیں گے تو جس طرح بچے کے رونے سے ماں کی چھاتیوں میں دودھ اترآتا ہے، آسمان سے ہمارے رب کی نصرت...... نازل ہوگی اور وہ روکیں اور مشکلیں جو ہمارے راستے میں ہیں وہ دُور ہو جائیں گی۔‘‘

(روزنامہ الفضل 22 مارچ 2016ء)

ماہر امراض معدہ وجگر کی آمد

مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ وجگر مورخہ 2/اکتوبر 2016ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورتمند احباب وخواتین سے گزارش ہے کہ وہ ڈاکٹر صاحب موصوف سے استفادہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی پرچی بنوالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ قیمت 6 روپے

تاریخ احمدیت کا ایک ورق

27

مکرم عبدالقدیر قمر صاحب

سکینڈے نیویا میں احمدیہ مشن کا آغاز۔ 1956ء

محل وقوع

سکینڈے نیوین (Scandinavian) ممالک کا علاقہ شمالی یورپ کا حصہ ہے، جو ڈنمارک، سویڈن اور ناروے کے ممالک اور مغربی جانب واقع جزیرہ آئس لینڈ پر مشتمل ہے۔

ایک خواب اور تعبیر

1932ء میں سیدنا حضرت المصلح الموعود نے عالم رؤیا میں دیکھا کہ ”ناروے، سویڈن، فن لینڈ اور ہنگری کے لوگ احمدیت کا انتظار کر رہے ہیں۔“

اس خواب کی عملی تعبیر وسط 1956ء میں رونما ہوئی جب سکینڈے نیویا میں احمدیہ مشن کی بنیاد پڑی اور اس کے محرک ایک سویڈش نوجوان مسٹر گنار ایرکسن (Gunnar Erikson) تھے جو 1955ء میں سیدنا حضرت مصلح موعود کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ (جبکہ حضور انور لندن میں قیام پذیر تھے) اور مشن کھولنے کی درخواست کی۔
(الفضل 6/اکتوبر 1979ء)

سیدنا حضرت مصلح موعود کے ارشاد پر اس نئے مشن کا آغاز کرنے کے لئے 12/اپریل 1956ء کو مکرم کمال یوسف صاحب مرکز سے روانہ ہوئے۔

حضور انور نے مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب مربی انچارج جرمنی مشن کو بھی ہدایت فرمائی کہ وہ بھی اس موقعہ پر سویڈن کے شہر گوٹن برگ پہنچیں۔ چنانچہ یہ دونوں مجاہد 14 جون 1956ء کو گوٹن برگ پہنچے۔ ان دونوں کی تگ و دو سے انہیں ایک کمرہ شہر کے اندر کرایہ پر مل گیا۔ جہاں سے انہوں نے اپنے کام کا آغاز کر دیا۔ ایک ہفتہ کے اندر اندر انہوں نے مختلف سوسائٹیز سے تعلقات پیدا کئے۔ انفرادی طور پر بھی لوگوں سے رابطہ ہوا۔ ایک ایرانی دوست نے مشن کے قیام میں مدد کا وعدہ کیا مختلف جرمن دوستوں سے بھی ملاقات ہوئی جرمن قونصل جنرل اور وائس جنرل سے بھی رابطہ ہوا۔ انہوں نے مشن کے کاموں میں تعاون کا یقین دلایا۔ 22 جون 1956ء کو گوٹن برگ کے سب سے بڑے اخبار Gote Borgs Poste نے دونوں مجاہدین کی تصاویر کے ساتھ بڑے جچے تلے الفاظ میں ان کا انٹرویو شائع کیا۔ (الفضل 12 جولائی 1956ء)

پریس سے رابطہ کے نتیجہ میں لوگ ملاقات کے لئے آنے لگے۔ بار بار گھنٹی بجتی جس کی وجہ سے اہل خانہ تنگ پڑ جاتے اس لئے آپ کو وہ جگہ خالی کر کے نئی جگہ تلاش کرنا پڑتی۔ کیونکہ آپ سے وہ کمرہ خالی کروالیا جاتا تھا۔ آپ خاموشی سے اپنا سامان اٹھاتے اور نئی جگہ ڈیرہ جما دیتے۔
(الفضل 6/اکتوبر 1979ء)

پہلا پھل

7/اگست 1956ء کا دن اس مشن کے لئے بہت بابرکت دن تھا۔ کیونکہ اس دن اللہ تعالیٰ نے آپ کی کوششوں کو قبول فرماتے ہوئے آپ کو پہلے پھل سے نوازا۔ مسٹر ایرکسن داخل احمدیت ہوئے۔ اور ان کا نام سیف الاسلام محمود رکھا گیا۔ ان کا احمدیت میں آنا احمدیہ مشن کے لئے بہت مفید ثابت ہوا۔ ان کی ادارت میں فروری 1959ء میں ایک رسالہ ماہنامہ ایکٹو......تین زبانوں میں جاری ہوا۔ (الفضل 6/اکتوبر 1979ء)

مکرم سیف الاسلام محمود صاحب کے بعد سات افراد کو بھی قبول احمدیت کی سعادت نصیب ہوئی۔ جن میں مکرم عبدالسلام میڈسن صاحب اور الاستاذ نور احمد صاحب بوستادھی شامل تھے۔

محترم کمال یوسف صاحب کچھ عرصہ گوٹن برگ میں اشاعت احمدیت میں مصروف رہے۔ 28/اگست 1958ء کو آپ نے اوسلو میں مشن قائم کیا۔ یہاں منتقل ہوتے ہی آپ نے پریس اور عوام سے وسیع پیمانہ پر رابطہ کرنا شروع کیا اور اخبارات اور ذاتی خطوط کے ذریعہ لوگوں تک پیغام پہنچانے لگے۔ ڈنمارک کے ایک اخبار نے آپ کا تفصیلی انٹرویو شائع کیا۔ جس کے بعد ملک بھر سے آپ کو خطوط آنے لگے۔ جب یہ خبریں عام ہوئیں کہ ڈنمارک کے مقامی لوگوں نے احمدیت قبول کر لی ہے اور وہ باقاعدہ نماز اور روزہ کی پابندی کرتے ہیں تو اخبارات نے مکرم عبدالسلام میڈسن کا ایک مفصل انٹرویو اپنے خاص ایڈیشن میں شائع کیا اور پھر ایک ریڈیو پر مذاکرہ بھی ہوا جس کے نتیجہ میں لوگوں کو احمدیت میں دلچسپی ہونے لگی۔

ملکی لائبریریوں میں احمدیہ کتب

محترم کمال یوسف صاحب نے انہی ایام میں ڈنمارک، سویڈن، فن لینڈ کی تمام مشہور لائبریریوں میں کئی کتب رکھوائیں۔ مثلاً اسلامی اصول کی فلاسفی

ایک مستقل مشن

25 مارچ 1959ء سے ڈنمارک مشن جرمنی مشن کی نگرانی میں تھا۔ لیکن اکتوبر 1961ء کو ڈنمارک مشن کو ایک مستقل مشن کی حیثیت دے دی گئی اور پورے سکینڈے نیویا مشن کے انچارج مکرم کمال یوسف صاحب مقرر کئے گئے۔ محترم کمال یوسف صاحب مسلسل چھ سال تک تنہا اشاعت حق کی سعی جمیلہ میں مشغول رہے۔ آپ کی کوششوں کے غیر معمولی نتائج خدا تعالیٰ نے نکالے کہ سکینڈے نیویا کے تینوں ممالک میں یعنی ڈنمارک، سویڈن، ناروے میں تین مستقل مشن قائم کر دیئے گئے۔

اپریل 1969ء کو مکرم کمال یوسف صاحب آئس لینڈ کے دورہ پر گئے تو ان ایام میں جرمنی سے مکرم مولوی شبیر احمد صاحب شمس ڈنمارک آ گئے آپ بتاتے ہیں۔ ایک روز میں مشن ہاؤس میں دفتری کام کر رہا تھا کہ ایک ٹیلی فون آیا۔ ایک نوجوان جرمن زبان میں استفسار کر رہا تھا۔ اس کا تعلق یوگوسلاویہ سے تھا۔ اور وہ لوہے کے کارخانے میں کام کرتا تھا اور اسے چھٹی نہیں ملتی تھی۔ اس نے کہا اگر آپ وقت نکال کر میرے پاس آ جائیں تو ممنون ہوگا۔ آپ بخوشی 60 کلومیٹر کا سفر کر کے اس تک پہنچے۔ ملاقات ہوئی۔ اس نے بتایا کہ میں نے خواب دیکھا کہ اس کے سامنے ایک سفید پگڑی پہنے گھنی لمبی سفید داڑھی والا شخص ظاہر ہوا۔ جس کے ہاتھ میں ایک کاغذ تھا جسے بیعت کا غذ کہا گیا۔ اس شخص کے خواب پر آپ نے اُسے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی فوٹو دکھائی تو وہ فوراً پکار اٹھا کہ یہی وہ شخص ہے جسے اس نے خواب میں دیکھا ہے اور پھر بیعت فارم پر کر کے احمدیت کے نور سے منور ہو گیا۔ داخل احمدیت ہو گیا۔

اس کے بعد یوگوسلاوین دوستوں نے سویڈن کی دعوت دی تو مکرم بشیر الدین صاحب اور مکرم کمال یوسف صاحب وہاں گئے چالیس احباب مدعو تھے۔ جب انہیں احمدیت کا تعارف کروایا گیا تو ان میں 5 افراد نے بیعت کر لی۔ بعد ازاں مکرم کمال

باقی صفحہ 8 پر

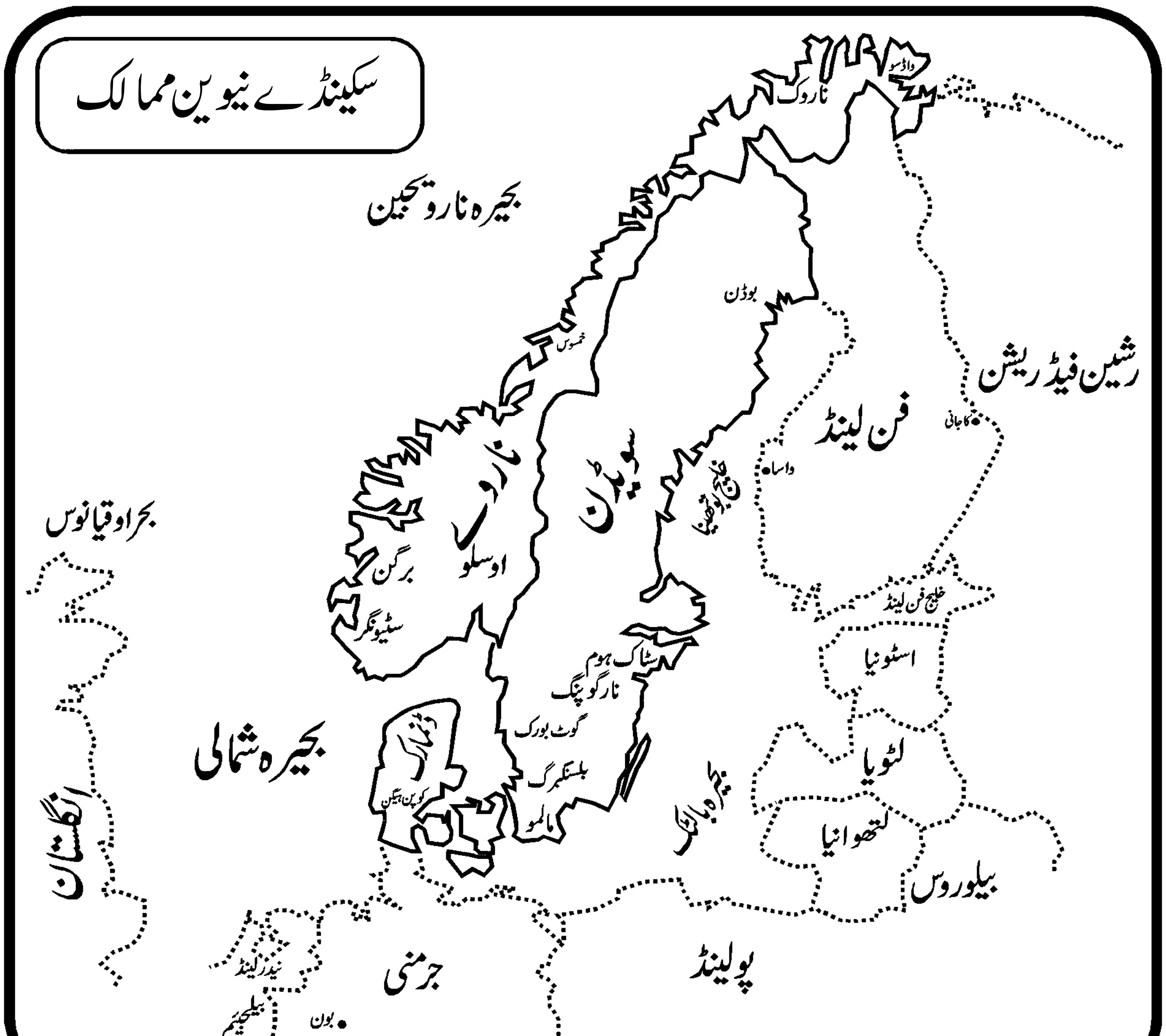

پرچہ کتب حضرت مسیح موعود

(نصف دوم از صفحہ 208 تا 414)

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2016ء)

کل نمبر 100

دفتری استعمال

ID: ______

حاصل کردہ نمبر

ہدایات: ① یہ پرچہ 31۔اکتوبر 2016ء تک نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ کو بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ نیز بذریعہ فیکس نمبر: 047-6213590 یا ای میل: nazarat.markazia@gmail.com بھی بھجوا سکتے ہیں نیز یہ پرچہ اصلاح وارشاد مرکزیہ کی ویب سائیٹ markazia-saapk.org پر بھی موجود ہے۔ ② پرچہ پر اپنا نام، ولدیت یا زوجیت، تنظیم، جماعت اور ایڈریس صاف اور واضح لکھیں تا کہ آپ کو جو سند ملے اس پر آپ کے کوائف درست پرنٹ ہوں۔ ③ حصہ اول کے ہر سوال کے دو نمبر ہیں۔ حصہ دوم کے ہر سوال کے تین نمبر اور حصہ سوم کے ہر سوال کے دس نمبر ہیں۔ کل 100 نمبر کا پرچہ ہے۔

نوٹ:۔ اپنا پرچہ خود حل کریں اگر لکھ نہیں سکتے تو کسی سے لکھوالیں۔ ہر احمدی کو اس میں شامل ہونا چاہئے اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

سید محمود احمد (ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ)

نام .... ولدیت/ زوجیت .... ذیلی تنظیم ....

نام جماعت/حلقہ .... ضلع .... پتہ .... دستخط مع تاریخ ....

حصہ اول

سامنے دیئے گئے تین آپشنز میں سے صحیح جواب کا نمبر آخری خانہ میں درج کریں۔ (20)

نمبر شمار	سوال	آپشنز	درست نمبر
1	حضرت آدمؑ کی پیدائش کا دن کون سا تھا؟	(1) ہفتہ (2) جمعہ (3) سوموار	
2	زمانہ کو کتنی قسموں میں تقسیم کیا گیا ہے؟	(1) چھ (2) چار (3) سات	
3	اللہ تعالیٰ نے رسول کریم ﷺ کے زمانے کو دن کی کون سی گھڑی سے مشابہت دی ہے؟	(1) فجر (2) ظہر (3) عصر	
4	تورات نے لوگوں کو کس طرف مائل کیا؟	(1) انتقام (2) عفو (3) مقابلہ	
5	لجۃ النور کے معنی بیان کریں؟	(1) اجالا (2) چراغ (3) بحرنور	
6	لوگوں کو تاریکی نے کس وجہ سے گھیر لیا ہے؟	(1) جھوٹ (2) سرکشی (3) گناہ	
7	حضرت مسیح موعود کے پڑدادا کا نام تحریر کریں۔	(1) مرزا غلام مرتضیٰ (2) مرزا عطا محمد (3) مرزا گل محمد	
8	حضرت مسیح موعود کے آباؤ اجداد کس علاقہ سے ہجرت کر کے ملک ہند میں آئے؟	(1) سمرقند (2) شام (3) عراق	
9	مشرکین ہند کو کس نام سے پکارا جاتا ہے؟	(1) ہندو (2) خالصہ (سکھ) (3) آریہ	
10	خاندان حضرت مسیح موعود نے کتنی مدت بے وطنی کی حالت میں گزاری؟	(1) 30 سال (2) 40 سال (3) 60 سال	

حصہ دوم

مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔ (30)

1۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود میں جلال و جمال جمع کرنے کیلئے کن دو خاندانوں میں سے بنایا؟

....

2۔ کتاب لجۃ النور لکھنے کی کیا غرض تھی؟

....

3۔ رعایا کس طرح زمین کو زراعت اور شجر کاری کیلئے موزوں بناتی ہے؟

....

4۔ کسر صلیب مکمل طور پر کس کے ساتھ ہوگا؟

....

5۔ اصل اور ظلّ میں کیا فرق ہے؟

....

6۔ زمانہ کس طرح مکمل طور پر بدل چکا ہے؟

....

7۔ سخی اور کریم خدا مصائب کے وقت اپنے بندوں سے کیا سلوک فرماتا ہے؟

....

8۔ حکام کی نظر میں شریعت کی کیا حیثیت ہوگئی ہے؟

....

9۔ اس زمانہ میں گناہوں اور خطاؤں کے صادر ہونے کا کیا راز ہے؟

....

....

10۔ حضرت مسیح موعود نے اپنے صدق کی دلیل اور اپنی حجت اور اپنی تلوار کس کو قرار دیا؟

....

....

حصہ سوم

مندرجہ ذیل سوالات میں سے پانچ کے تفصیلی جوابات لکھیں۔ (50)

سوال نمبر 1: قرآنی تعلیم انسان کو کس قسم کی موت کی طرف بلاتی ہے؟

جواب: ....

سوال نمبر 2: وضاحت کریں کہ ظل کے آئینہ میں اصل کی صورت ہی منعکس ہوتی ہے۔

جواب: ....

سوال نمبر 3: فلاسفروں کی پیروی کرنے والوں کا کیا انجام ہوا؟

جواب: ....

سوال نمبر 4: اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو کس قسم کے احسانات سے عزت دی؟

جواب: ....

سوال نمبر 5: ایک اعلیٰ پائے کے فرمانروا کیلئے کیا شرائط ہونی چاہئیں؟

جواب: ....

سوال نمبر 6: دین حق پر حملہ کرنے والوں کی کیفیت بیان کریں۔

جواب: ....

مکرم مبشر احمد ظفر صاحب

حضرت مسیح موعود کے چند ایمان افروز واقعات

جب اللہ کے اذن سے حضور کو دل کی بات سے مطلع کر دیا گیا

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ وہ اپنے چنیدہ بندوں کو ہی اظہار علی الغیب کے مرتبہ پر سرفراز کرتا ہے۔ اسی طرح وہ بہت دفعہ اپنے برگزیدہ لوگوں پر ان کے مخاطبین کی اندرونی حالت ودلی کیفیت بھی منکشف فرماتا ہے۔ تا ان کی تربیت و اصلاح احسن رنگ میں ہو سکے۔ ذیل میں حضرت مسیح موعود کی سیرت طیبہ سے ایسے چند ایمان افروز واقعات درج کئے جاتے ہیں۔

وساوس دور ہو جاتے ہیں

حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپورتھلوی بیان کرتے ہیں کہ جب حضرت مسیح موعود جالندھر میں ہی تھے تو اس زمانہ کے اعتقاد کے بموجب کہ دل کی بات اہل اللہ بتا دیا کرتے ہیں۔ میں نے اپنے دل میں سوچا کہ نماز میں وساوس کس طرح دور ہو سکتے ہیں۔ تقریر کرتے کرتے حضور نے میری طرف مخاطب ہو کر فرمایا ''ایاک نعبد کے تکرار سے'' اور پھر تقریر جاری رکھی۔ میرا اس وقت آپ پر ایمان ہو گیا۔

دو ہی پڑھیں گے نا؟

حضرت قاضی امیر حسین صاحب بیان کرتے ہیں کہ میں اوائل میں اس بات کا قائل تھا کہ سفر میں قصر نماز عام حالات میں جائز نہیں بلکہ صرف جنگ کی حالت میں فتنہ کے خوف کے وقت جائز ہے۔ اس معاملہ میں مولوی صاحب (حضرت خلیفۃ المسیح الاول) کے ساتھ بہت بحث کیا کرتا تھا۔

قاضی صاحب نے بیان کیا کہ جن دنوں میں حضرت مسیح موعود کا گورداسپور میں مقدمہ تھا۔ ایک دفعہ میں بھی وہاں گیا۔ حضرت صاحب کے ساتھ وہاں مولوی صاحب (حضرت خلیفۃ المسیح الاول) اور مولوی عبدالکریم صاحب بھی تھے۔ مگر ظہر کی نماز کا وقت آیا تو آپ نے مجھے فرمایا کہ قاضی صاحب آپ نماز پڑھائیں۔ میں نے دل میں پختہ ارادہ کیا کہ آج مجھے موقع ملا ہے میں قصر نہیں کروں گا بلکہ پوری پڑھوں گا تا اس مسئلہ کا کچھ فیصلہ ہو۔

قاضی صاحب بیان کرتے ہیں کہ میں نے یہ ارادہ کر کے ہاتھ اٹھائے کہ قصر نہیں کروں گا حضرت صاحب میرے پیچھے دائیں جانب کھڑے تھے۔ آپ نے فوراً قدم آگے بڑھا کر میرے کان کے پاس منہ کر کے فرمایا: قاضی صاحب دو ہی پڑھیں گے نا؟ میں نے عرض کی حضور دو ہی پڑھوں گا۔ بس اس وقت سے ہمارا مسئلہ حل ہو گیا اور میں نے اپنا خیال ترک کر دیا۔

اس کا نام ظہور احمد رکھیں

حضرت منشی امام الدین صاحب سابق پٹواری حال محلہ دارالرحمت قادیان بیان کرتے ہیں۔ جس وقت میرا بیٹا ظہور احمد پیدا ہوا تو میں قادیان آیا۔ بیت مبارک میں چند دوست بیٹھے تھے۔ میں نے ان سے ذکر کیا کہ میں چاہتا ہوں کہ میرے لڑکے کا نام حضور میرے بڑے لڑکے نثار احمد کے نام پر رکھیں۔ لیکن میرا بھی یہی خیال تھا اور دوسرے احباب نے بھی کہا کہ حضور عموماً والد کے نام پر بچہ کا نام رکھتے ہیں۔ اس لئے غالباً اب بھی حضور ایسا ہی کریں گے۔ حافظ حامد علی صاحب نے حضور کو میرے آنے کی اطلاع دی اور بچہ کی پیدائش کا بھی ذکر کیا۔ حضور مسکراتے ہوئے باہر تشریف لائے اور مجھے مبارکباد دی اور فرمایا کہ اس کا نام ظہور احمد رکھیں۔

دونوں کریلے میرے سامنے رکھ دیئے

حضرت میر شفیع احمد صاحب دہلوی بیان کرتے ہیں کہ میں نے وزیر محمد خان صاحب سے سنا ہے کہ ایک دفعہ حضرت مسیح موعود باہر کھانا تناول فرما رہے تھے اور آپ کے ساتھ حضرت مولوی نور الدین صاحب اور مولوی عبدالکریم اور مولوی محمد احسن صاحب بھی تھے اور میں بھی شریک تھا اس وقت اندر سے قیمہ بھرے ہوئے کریلے حضرت مائی صاحبہ نے بھجوائے اور حضرت صاحب نے ایک ایک کریلا حضرت خلیفہ اول اور مولوی عبدالکریم صاحب اور مولوی محمد احسن صاحب کے سامنے رکھ دیا اور اس کے بعد دو کریلے حضرت صاحب کے سامنے رہے۔ مجھے خیال آیا کہ شاید حضرت صاحب میرے سامنے کوئی کریلا نہیں رکھیں گے۔ مگر یہ خیال آنا ہی تھا کہ حضرت صاحب نے وہ دونوں کریلے اٹھا کر میرے سامنے رکھ دیئے میں نے بہت عرض کیا کہ ایک حضور بھی لے لیں مگر حضرت صاحب نے نہیں لیا۔

ہم سے آگے ہیں

سید فضل شاہ صاحب بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت مسیح موعود یہاں بیت مبارک میں تشریف رکھتے تھے۔ میں پاس بیٹھا تھا بھائی عبداللہ صاحب سنوری بھی پاس تھے اور بعض اور لوگ بھی بیٹھے تھے۔ حضرت صاحب سب کے ساتھ گفتگو فرماتے تھے۔ مگر جب بھائی عبداللہ صاحب بولتے تھے تو حضرت صاحب دوسروں سے توجہ ہٹا کر ان کی طرف توجہ کر لیتے تھے۔ مجھے اس کا ملال ہوا اور میں نے ان پر رشک کیا۔ حضرت صاحب میرے اس خیال کو سمجھ گئے اور میری طرف مخاطب ہو کر فرمانے لگے شاہ صاحب آپ جانتے ہیں یہ کون ہیں؟ میں نے عرض کیا ہاں حضرت میں بھائی عبداللہ صاحب کو جانتا ہوں۔ آپ نے فرمایا ہمارا یہ مذہب ہے۔

''قدیمان خود را بیفزا ائے قدر''

یہ آپ سے بھی قدیم ہیں۔ سید فضل شاہ صاحب کہتے تھے کہ اس دن سے میں نے سمجھ لیا کہ ہمارا ان سے مقابلہ نہیں یہ ہم سے آگے ہیں۔

بات کیوں نہیں بتاتیں؟

محترمہ مائی جانو صاحبہ زوجہ صوبا آرائیں ننگل بیان کرتی ہیں کہ جب میں نے بیعت کی تھی اس وقت بٹالہ والے منشی عبدالعزیز صاحب قادیان آئے ہوئے تھے۔ ہم چار پانچ عورتیں میری ساس راجن اور میری نندتھیں جب ہم حضرت صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئیں تو حضور نے دریافت کیا۔ ''تم کیوں آئی ہو''؟ میری ساس راجن نے کہا: ہم منشی کو جو میرا بھتیجا ہے ملنے آئی ہیں۔

حضور نے فرمایا کہ نہیں ''جس بات کے واسطے تم آئی ہو وہ کیوں نہیں بتاتیں؟'' گویا حضرت مسیح موعود کو علم ہو گیا تھا کہ ہم بیعت کرنے آئی ہیں۔ پس ہم سب نے بیعت کر لی۔ بیعت لینے سے پہلے فرمایا تھا مائی راجن! یہ کام بہت مشکل ہے تم سوچ لو۔ کہیں گھبرا نہ جاؤ۔ چونکہ ابھی ہمارے مردوں نے بیعت نہ کی تھی۔ اس لئے حضور نے فرمایا تھا کہ ایسا نہ ہو کہ تم مستقل مزاج نہ رہو اور بیعت سے پھر جاؤ۔ ہم نے کہا کہ حضور! خواہ کچھ ہو ہم نہیں گھبرائیں گی تو حضور نے دعا فرمائی۔

آپ ان میں سے نہیں

پیر سراج الحق لکھتے ہیں کہ ایک دفعہ قادیان میں بہت سے دوست بیرون جات سے آئے ہوئے حضرت صاحب کی خدمت میں حاضر تھے۔ مجلس میں اس بات کا ذکر شروع ہوا کہ اولیاء کو مکاشفات میں بہت کچھ حالات منکشف ہو جاتے ہیں اس پر حضرت اقدس تقریر فرماتے رہے اور پھر فرمایا کہ آج ہمیں دکھایا گیا ہے کہ ان حاضر الوقت لوگوں میں بعض ہم سے پیٹھ دیئے ہوئے بیٹھے ہیں۔ اور ہم سے روگرداں ہیں۔ یہ بات سن کر سب لوگ ڈر گئے اور استغفار پڑھنے لگے۔ اور جب حضرت صاحب اندر تشریف لے گئے تو سید فضل شاہ صاحب بہت گھبرائے ہوئے اٹھے اور ان کا چہرہ فق تھا اور انہوں نے جلدی سے آپ کے دروازہ کی زنجیر ہلائی حضرت صاحب واپس تشریف لائے اور دروازہ کھول کر مسکراتے ہوئے پوچھا شاہ صاحب کیا بات ہے؟ شاہ صاحب نے عرض کیا کہ میں حضور کو حلف تو نہیں دے سکتا کہ ادب کی جگہ ہے اور نہ میں اوروں کا حال دریافت کرتا ہوں صرف مجھے میرا حال بتا دیجئے کہ میں تو روگرداں لوگوں میں سے نہیں ہوں۔ حضرت صاحب بہت ہنسے اور فرمایا نہیں شاہ صاحب آپ ان میں سے نہیں۔ پھر ہنستے ہنستے دروازہ بند کر لیا اور شاہ صاحب کی جان میں جان آئی۔

نفاق کی بو آتی ہے

میاں فیاض علی صاحب بیان کرتے ہیں کہ قصبہ سراوہ ضلع میرٹھ میں، جہاں کا میں رہنے والا ہوں۔ ایک شخص مولوی حمید اللہ اہل حدیث رہتا تھا۔ ان سے میرا مباحثہ ہوتا رہتا تھا وہ بہت سی باتوں میں عاجز آ جاتے تھے۔ آخر ایک دفعہ انہوں نے مجھ سے کہا کہ میں مرزا صاحب کے پاس چلوں گا۔ اس کے بعد میں اپنی نوکری پر کپورتھلہ چلا آیا۔ میں یہ سمجھا کہ مولوی صاحب اب بیعت کر لیں گے۔ کیونکہ میں نے خواب میں دیکھا تھا کہ میں قادیان جا رہا ہوں میرے راستہ میں ایک دریا موجزن ہے۔ مگر اس کے اوپر میں بے تکلف بھاگا جا رہا ہوں۔ میرے ساتھ ایک اور شخص مگر وہ گلے تک پانی میں غرق ہے۔ مگر ہاتھ پیر مارتا ہوا وہ بھی دریا سے پار ہو گیا میں نے سمجھا کہ یہ حمید اللہ مولوی ہے۔

تھوڑے عرصہ کے بعد مولوی صاحب کا قادیان جانے کے لئے ایک خط کپورتھلہ میں میرے پاس آیا میں بہت خوش ہوا۔ مولوی صاحب کا اصل خط اور ایک عریضہ اپنی طرف سے حضرت اقدس کی خدمت میں بھیج دیا اور عرض کی کہ غالباً یہ مولوی حضور کی بیعت کرنے کے واسطے آ رہا ہے۔ حضور نے جواب میں خط لکھا کہ اس کے خط میں سے تو نفاق کی بو آتی ہے...... الغرض مولوی صاحب بیعت سے محروم رہے۔

مجھے خدمت کرنی چاہیے

حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپورتھلوی بیان کرتے ہیں کہ منشی علی گوہر صاحب کپورتھلہ میں ڈاکخانہ میں ملازم تھے اڑھائی روپیہ ان کی پنشن ہوئی۔ گزارہ ان کا بہت تنگ تھا۔ انہوں نے مجھے خط لکھا کہ جب تم قادیان جاؤ تو مجھے ساتھ لے جانا وہ بہت متواضع احمدی تھے۔ چنانچہ میں جب قادیان جانے لگا تو ان کو لینے کیلئے جالندھر چلا گیا۔ وہ بہت مخلص احمدی تھے مجھے پتہ چلا کہ انہوں نے کوئی برتن وغیرہ بیچ کر میرے لئے پُرتکلف دعوت کا سامان کیا۔ میں نے منشی علی گوہر صاحب کا ٹکٹ خود ہی خرید لیا تھا وہ اپنا کرایہ دینے پر اصرار کرنے لگے۔ میں نے کہا یہ آپ حضرت صاحب کی خدمت میں پیش کر دیں۔ چنانچہ وہ روپے انہوں نے حضرت صاحب کی خدمت میں پیش کر دیئے۔ آٹھ دس دن رہ کر جب ہم واپسی کے لئے اجازت لینے گئے تو حضور نے اجازت فرمائی۔ اور منشی صاحب کو کہا ذرا آپ ٹھہریئے۔ پھر آپ نے دس یا پندرہ روپیہ منشی صاحب کو لا کر دیئے۔ منشی صاحب رونے لگے اور عرض کی کہ حضور مجھے خدمت کرنی چاہیے یا میں حضور سے لوں۔

حضرت صاحب نے مجھے ارشاد فرمایا کہ یہ آپ کے دوست ہیں آپ انہیں سمجھائیں پھر میرے سمجھانے پر کہ ان میں برکت ہے۔ انہوں نے لے لئے اور ہم چلے آئے حالانکہ حضرت صاحب کو منشی صاحب کی حالت کا بالکل علم نہ تھا۔

☆............☆............☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 124219 میں رشیدہ بی بی

بنت عبدالرشید قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Limburg ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم جنوری 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 یورو ماہوار بصورت Social مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رشیدہ بی بی گواہ شد نمبر 1۔ Abdul Noor Amar s/o Mirza Khadeim Hussain گواہ شد نمبر 2 Aneeb Baig s/o Tariq Zaheer Baig

مسل نمبر 124220 میں Sabahat Azeem

زوجہ Danish Azeem قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hanau ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15 نومبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 2 ہزار یورو (2) حق مہر 5 ہزار یورو اس وقت مجھے مبلغ 150 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sabahat Azeem گواہ شد نمبر 1۔ Aijaz Mahmood S/o Mehmood Ahmad گواہ شد نمبر 2۔ Zafar Ahmed Awan S/o Malik Mohannad Sidique

مسل نمبر 124221 میں امتہ الحبیب

زوجہ رائے عبدالمالک قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hanau ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2 دسمبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 8 تولہ 2800 یورو اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الحبیب گواہ شد نمبر 1۔ رائے عبدالمالک ولد رائے عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 2۔ محمد عرفان شاکر ولد محمد رمضان مرحوم

مسل نمبر 124222 میں طاہرہ اکبر

زوجہ وھاج الدین اکبر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Karben ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20 نومبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 40 تولہ پاکستانی روپے اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ اکبر گواہ شد نمبر 1۔ منور احسان ولد احسان اللہ گواہ شد نمبر 2۔ وھاج الدین اکبر ولد محمد اکرم پال

مسل نمبر 124223 میں محمودہ مبارکہ

زوجہ منور احسان قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Karben ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20 نومبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 30 تولہ 9900 یورو (2) حق مہر 10 ہزار جرمنی مارک اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ محمودہ مبارکہ گواہ شد نمبر 1۔ اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین گواہ شد نمبر 2۔ منور احسان ولد احسان اللہ

مسل نمبر 124224 میں Faheem Ahmad Basra

ولد Naeem Ahmad Basra قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F-Ruddheim ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18 نومبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Faheem Ahmad Basra گواہ شد نمبر 1۔ اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد محمد طارق

مسل نمبر 124225 میں Suyhaib Basharat Janjua

ولد Mohammad Saleh Basharat Janjua قوم جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Dussel Dore ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 6 جنوری 2016 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Suhaib Basharat Janjua گواہ شد نمبر 1۔ محمد صالح بشارت جنجوعہ ولد محمد صادق جنجوعہ گواہ شد نمبر 2۔ محمود احمد ولد محمد صادق

مسل نمبر 124226 میں Zaheer Ahmed

ولد Tahir Ahmed قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Dussel Dore ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 6 دسمبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) نقدی 15 ہزار یورو اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Zaheer Ahmed گواہ شد نمبر 1۔ اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ گواہ شد نمبر 2۔ محمود احمد ولد محمد طارق

مسل نمبر 124227 میں فرزانہ جبین سید

زوجہ عطاء الرحیم سید قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Pfngstadt ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 6 دسمبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 170 گرام 5100 یورو (2) سلور جیولری 44 گرام 255 یورو اس وقت مجھے مبلغ 150 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرزانہ جبین سید گواہ شد نمبر 1۔ عطاء الرحیم سید ولد سید لقمان شاہ گواہ شد نمبر 2۔ ثناء اللہ جوئیہ ولد رائے شمشیر خان جوئیہ

مسل نمبر 124228 میں Pakeezah Basharat

بنت Basharat Noor Ullah قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Morf West ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23 دسمبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Pakeezah Basharat گواہ شد نمبر 1۔ Basharat Noor Ullah S/o Sub Abdul Manan گواہ شد نمبر 2۔ اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ

مسل نمبر 124229 میں فرزانہ کوثر

زوجہ دلشاد بابر قوم مانگٹ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Stuttagrt ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27 جولائی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 16 تولہ پاکستانی روپے (2) حق مہر 50 ہزار پاکستانی روپے اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرزانہ کوثر گواہ شد نمبر 1۔ فرید احمد دلشاد ولد شاد بابر گواہ شد نمبر 2۔ دلشاد بابر ولد خوشی محمد

مسل نمبر 124230 میں Zobia Aziz Ahmed

زوجہ Aziz Ahmed قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Rheine ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم جنوری 2016 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 70 گرام 2100 یورو (2) حق مہر 5 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 150 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Zobia Aziz Ahmed گواہ شد نمبر 1۔ Tahir Kareem S/o Muhammad Husain گواہ شد نمبر 2۔ Nayyar Asif Jawid S/o Muhammad Akhtar Jawaid

مسل نمبر 124231 میں Mirza Daudod Ahmad Asad

ولد Mirza Basharat Ahmed Late قوم مغل پیشہ ڈرائیور عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Mrof West- ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23 دسمبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) ترکہ باپ (مکان) شیئر 35 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 3 ہزار 200 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mirza Daudod Ahmad Asad گواہ شد نمبر 1۔ Mirza Zahoor Ahmad S/o Mirza Basharat Ahmad گواہ شد نمبر 2۔ Naeem Ullah S/o Inayat Ali

نماز جنازہ حاضر و غائب

محترم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 22 ستمبر 2016ء کو بیت الفضل لندن میں قبل نماز ظہر درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرمہ ریحانہ احمد صاحبہ

مکرمہ ریحانہ احمد صاحبہ اہلیہ مکرم نسیم احمد صاحب آف شیخوپورہ حال انر پارک لندن مورخہ 19 ستمبر 2016ء کو 54 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ مکرم ماسٹر لال دین صاحب آف قادیان کی بیٹی تھیں۔ بہت خوش اخلاق اور دھیمے مزاج کی مالک نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ لمبا عرصہ اپنے حلقہ میں بطور سیکرٹری ناصرات خدمت کی توفیق پائی۔ وفات سے قبل بھی بچوں کو پڑھا رہی تھیں کہ اسی دوران اٹیک ہوا اور چند دن بیمار رہنے کے بعد وفات پا گئیں۔ پسماندگان میں دو بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

نماز جنازہ غائب

مکرم ملک عزیز احمد صاحب

مکرم ملک عزیز احمد صاحب آف دوالمیال حال ٹورانٹو کینیڈا مورخہ 18 اگست 2016ء کو کینیڈا میں وفات پا گئے۔ آپ کے دادا نے احمدیت قبول کی اور وہ خدا کے فضل سے رفیق تھے۔ اسی طرح آپ کے سسر بھی رفیق تھے۔ مرحوم بہت شریف النفس انسان تھے۔ بڑی فعال زندگی گزاری۔ پاکستان میں قیام کے دوران آپ کو زعیم مجلس، نائب امیر ضلع اور ضلعی اصلاحی کمیٹی کے ممبر کے طور پر خدمت کی توفیق ملی۔ کینیڈا میں بھی جماعتی کاموں میں مشغول رہے۔ خدمت خلق اور رفاہی کاموں کا بھی بہت شوق تھا۔ آپ موصی تھے۔ تدفین کینیڈا میں ہوا۔

مکرم مظفر حسین صاحب

مکرم مظفر حسین صاحب آف منڈی بہاؤالدین مورخہ 27 اگست 2016ء کو وفات پا گئے۔ آپ نے حضرت مصلح موعود کے دست مبارک پر اپنے خاندان میں سے اکیلے بیعت کرنے کی سعادت پائی۔ بہت زیادہ تکالیف کا سامنا کیا۔ قربانیاں دیں۔ گھر سے بے دخل کئے گئے۔ والدین اور بھائیوں کی طرف سے بائیکاٹ کیا گیا۔ خلافت اور نظام جماعت کے فدائی تھے۔ آخری وقت تک اولاد کو جماعت سے وابستہ رہنے، خدمت دین بجالانے اور جماعتی عہدیداران کی اطاعت کرنے کی تلقین کرتے رہے۔ پنجوقتہ نمازوں کے پابند، تہجد گزار، متوکل علی اللہ اور نیک انسان تھے۔ بڑے پر جوش اور نڈر داعی الی اللہ تھے۔ لمبا عرصہ تک چک نمبر 46 کے صدر جماعت کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ آپ خدا کے فضل سے موصی تھے۔

مکرم رفیق احمد صاحب

مکرم رفیق احمد صاحب ابن مکرم محمد شفیع صاحب آف لیہ مورخہ 21 اگست 2016ء کو مختصر علالت کے بعد 75 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ غریبوں کے ہمدرد اور مخلص انسان تھے۔ آپ نے اپنی جماعت کے صدر کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ جماعت کا کام بڑے شوق اور ذمہ داری سے کرتے تھے۔ نماز اور تلاوت کے پابند تھے۔ چندوں میں باقاعدہ اور صدقہ وخیرات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا کرتے تھے۔ مرحوم موصی تھے۔

مکرم محمد نواز باجوہ صاحب

مکرم محمد نواز باجوہ صاحب ابن حضرت چوہدری محمد حسین باجوہ صاحب کینیڈا مورخہ 24 جولائی 2016ء کو 93 سال کی عمر میں کینیڈا میں وفات پا گئے۔ آپ پنجوقتہ نمازوں کے پابند، تہجد گزار اور دعا گو انسان تھے۔ خلافت سے بے حد محبت اور اطاعت کا تعلق تھا۔ بڑے شوق سے جماعتی خدمات بجالاتے۔ 1988ء میں کینیڈا میں منتقل ہو گئے۔ وینکوور جماعت میں نائب صدر، سیکرٹری مال اور سیکرٹری وصایا کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ سکھوں اور دیگر مختلف مذاہب کے پاکستانیوں کے ساتھ بڑے اچھے تعلقات تھے۔ انہیں اپنے ساتھ جماعتی تقریبات میں شامل کروایا کرتے تھے۔ آپ کا حافظہ بہت اچھا تھا۔ اپنی جماعت کے تمام احباب کے ممبر کوڈ، وصیت نمبر اور فون نمبر زبانی یاد تھے۔ مرحوم چندہ جات میں باقاعدہ تھے اور تعمیر بیوت الذکر میں خصوصی طور پر چندہ ادا کیا کرتے تھے۔ آپ نے خدا کے فضل سے 1/3 حصہ کی وصیت کی ہوئی تھی۔

مکرم چوہدری عبدالغفور صاحب

مکرم چوہدری عبدالغفور صاحب آف ربوہ مورخہ 4 ستمبر 2016ء کو 88 سال کی عمر میں ربوہ میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ بہت نیک، مخلص اور باوفا انسان تھے۔ آپ خدا کے فضل سے موصی تھے۔

مکرم حبیب اللہ خادم صاحب

مکرم حبیب اللہ خادم صاحب آف ربوہ مورخہ یکم اگست 2016ء کو 73 سال کی عمر میں ربوہ میں وفات پا گئے۔ آپ پنجوقتہ نمازوں کے پابند تھے۔ جب تک صحت ٹھیک رہی بیت الذکر میں جا کر باجماعت نماز ادا کیا کرتے تھے۔ خلافت سے بہت محبت اور وفا کا تعلق تھا۔ آپ کو حضرت مسیح موعود کی کتابیں پڑھنے کا بڑا شوق تھا اور کئی دفعہ ان کا مطالعہ کرنے کی سعادت پائی۔ دیگر جماعتی لٹریچر اور روزنامہ الفضل کا بھی باقاعدگی سے مطالعہ کیا کرتے تھے۔ مرحوم خدا کے فضل سے موصی تھے۔ پسماندگان میں ایک بیٹی اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم طاہر محمود احمد صاحب مربی سلسلہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ ربوہ کے والد تھے۔

مکرم رانا لطیف احمد صاحب

مکرم رانا لطیف احمد صاحب ابن مکرم چوہدری نور احمد صاحب آف یوکے مورخہ 16 اگست 2016ء کو مختصر علالت کے بعد 80 سال کی عمر میں کینیڈا میں بوجہ برین ہیمبرج وفات پا گئے۔ آپ یوکے جماعت کے ابتدائی ممبران میں سے تھے۔ لمبا عرصہ شعبہ ضیافت میں خدمت کی توفیق پائی ہے۔ بے نفس ہو کر خدمت کیا کرتے تھے۔ ہمیشہ مہمانوں کی خدمت کے جذبہ سے سرشار نظر آتے۔ خلافت سے والہانہ لگاؤ تھا۔

مکرم برکت علی خان احمدانی صاحب

مکرم برکت علی خان احمدانی صاحب ساکن بستی برکت علی ضلع راجن پور مورخہ 12 مئی 2016ء کو 85 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ نے خود احمدیت قبول کی۔ شروع ہی سے نماز و روزہ کے پابند اور دعا گو بزرگ تھے۔ آنحضرت ﷺ اور حضرت مسیح موعود کا نام سنتے ہی آنکھوں سے آنسو رواں ہو جاتے تھے۔ خلافت کے ساتھ محبت کا تعلق تھا۔ جماعتی پروگراموں اور میٹنگز میں بروقت شامل ہوتے تھے۔ چندہ جات میں باقاعدہ تھے۔ اطاعت گزار، مہمان نواز اور نڈر داعی الی اللہ تھے۔ لمبا عرصہ بطور صدر جماعت خدمت کی توفیق پائی۔

مکرمہ شہناز بی بی صاحبہ

مکرمہ شہناز بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم محمد اسلم صاحب ساکن بیراں ورکاں ضلع شیخوپورہ مورخہ 13 مئی 2016ء کو 51 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ آپ خدا کے فضل سے موصیہ تھیں اور نیک و مخلص خاتون تھیں۔

مکرمہ نسیم اختر صاحبہ

مکرمہ نسیم اختر صاحبہ اہلیہ مکرم محمود احمد صاحب کراچی مورخہ 19 مئی 2016ء کو 71 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ صوم وصلوٰۃ کی پابند، قرآن کریم کی باقاعدگی سے تلاوت کرنے والی اور مالی قربانیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والی بہت نیک، مخلص اور دعا گو خاتون تھیں۔ خلافت سے بہت محبت رکھتی تھیں۔

مکرمہ بلقیس بیگم صاحبہ

مکرمہ بلقیس بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر عبدالغنی اصغر ملک صاحب آف گڈاپ کراچی مورخہ 2 ستمبر 2016ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ آپ صوم و صلوٰۃ کی پابند، ہمدرد، ملنسار اور بہت نیک خاتون تھیں۔ اپنے حلقہ احباب میں بہت نمایاں مقام رکھتی تھیں۔ بڑی مہمان نواز اور ہر ایک کے دکھ درد میں شریک ہوا کرتی تھیں۔ گڈاپ میں مولویوں نے جب ان کے گھر پر حملہ کیا تو اپنے شوہر کے شانہ بشانہ ہر تکلیف کا ڈٹ کر مقابلہ کیا۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں چار بیٹے اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔

مکرم چوہدری نصیر احمد وڑائچ صاحب

مکرم چوہدری نصیر احمد وڑائچ صاحب ساکن مرالہ ضلع منڈی بہاؤالدین مورخہ 25 جولائی 2016ء کو 56 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ مرحوم بڑے حوصلہ مند، صابر، ہمدرد، رحمدل اور مخلص انسان تھے۔ پورے گاؤں میں اور رشتہ داروں میں شرافت کی مثال تھے۔ ہر کوئی آپ کی تعریف کرتا ہے۔ مرحوم موصی تھے۔ آپ مکرم شبیر احمد ثاقب صاحب استاد جامعہ احمدیہ ربوہ کے چچا زاد بھائی تھے۔

مکرم میر احمد افضل صاحب

مکرم میر احمد افضل صاحب آف شکاگو ابن مکرم سید حسین ذوقی صاحب مورخہ 4 جولائی 2016ء کو 73 سال کی عمر میں بعارضہ کینسر وفات پا گئے۔ آپ کا تعلق حیدرآباد دکن سے تھا۔ مرحوم جماعت شکاگو کے مخلص ممبر تھے۔ دو بیوت الذکر کی تعمیر کا کام خود کروایا۔ شکاگو میں نائب صدر جماعت کے علاوہ بھی مختلف حیثیتوں سے خدمت کی توفیق پائی۔ بہت ہی غریب پرور انسان تھے اور غرباء کی بڑی مدد کیا کرتے تھے۔ خلافت سے وفا، محبت اور فدائیت کا تعلق رکھنے والے نیک مخلص انسان تھے۔ مرحوم موصی تھے۔

مکرمہ فاطمہ بیگم صاحبہ

مکرمہ فاطمہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم مہر دین صاحب آف سکندرآباد سابق صوبائی امیر آندھرا پردیش مورخہ 7 ستمبر 2016ء کو 83 سال کی عمر میں حرکت قلب بند ہونے سے وفات پا گئیں۔ مرحومہ صوم وصلوٰۃ کی پابند اور بڑی باقاعدگی سے تہجد ادا کرنے والی نیک خاتون تھیں۔ نظام جماعت کی اطاعت گزار اور خلیفہ وقت سے والہانہ محبت رکھتی تھیں۔ ہر اجلاس میں بروقت حاضر ہوتی اور ہر مالی تحریک میں حصہ لیا کرتی تھیں۔ بڑی خوش اخلاق، باپردہ اور خدمت خلق کے جذبے سے سرشار نیک خاتون تھیں۔ آپ کو بحیثیت سیکرٹری خدمت خلق صوبہ آندھرا پردیش خدمت کی توفیق ملی۔ ہر سال جلسہ سالانہ قادیان میں شامل ہوتی رہیں اور یہی عادت اپنی اولاد میں بھی پیدا کی۔ مرحومہ خدا کے فضل سے موصیہ تھیں۔ آپ کی تربیت کی وجہ سے ساری اولاد اور آگے پوتے پوتیاں بھی سب موصی ہیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں جگہ دے۔ اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو صبر کرنے اور ان کی خوبیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔ آمین

تاریخ عالم — یکم اکتوبر

☆ **1960ء:** آج کے دن بحیرہ روم میں ایک جزیرہ میں آباد ملک قبرص Cyprus اور نائیجریا نے انگلستان سے آزادی حاصل کی۔

☆ **1978ء:** آج کے دن بحرالکاہل کے چھوٹے سے ملک طوالو نے انگلستان سے آزادی حاصل کی۔

☆ **331 قبل مسیح:** آج کے دن یونان سے آنے والے سکندر اعظم نے اپنی مشرقی فتوحات میں ایران کے میدان جنگ میں شاہ فارس داراسوم کی افواج کو شکست دی۔

☆ **1811ء:** امریکہ میں پہلی دخانی کشتی چلانے کا دریائے مسی سی پی میں کامیاب تجربہ کیا گیا۔

☆ **1880ء:** تھامس ایڈیسن نے برقی لیمپ بنانے کی فیکٹری قائم کی۔

☆ **1887ء:** برصغیر میں بلوچستان کا علاقہ بھی آج کے دن برطانوی عملداری میں چلا گیا۔

☆ آج معمر افراد کی مشکلات کو سمجھنے اور ان کے بارہ میں شعور پیدا کرنے کا عالمی دن ہے۔

☆ **1931ء:** آج کے دن سپین نے پہلی دفعہ خواتین کا ووٹ کا حق تسلیم کیا۔

☆ **1957ء:** امریکہ میں کرنسی نوٹ پر پہلی دفعہ مندرجہ ذیل تحریر شامل کی گئی۔

In God We Trust.

☆ **1958ء:** امریکی خلائی تحقیق کے ادارہ NASA نے کام شروع کیا، قبل ازیں اس ادارہ کا نام NACA تھا۔

☆ **1961ء:** براعظم افریقہ میں آج کے دن مشرقی اور مغربی کیمرون کے اتحاد سے ملک وفاقی جمہوریہ کیمرون وجود میں آیا۔

☆ **1989ء:** پاکستان کو دولت مشترکہ کی رکنیت واپس مل گئی۔

(مرسلہ: مکرم طارق حیات صاحب)

☆............☆............☆

نماز جنازہ

۞ محترم میر عبدالباسط صاحب نائب ناظر دعوت الی اللہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ بقضاء الٰہی وفات پا گئی ہیں۔ ان کی نماز جنازہ 2/ اکتوبر 2016ء کو بعد نماز ظہر بیت المبارک میں ادا کی جائے گی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

بقیہ از صفحہ 2: تاریخ احمدیت کا ورق

یوسف صاحب نے مکرم محمود آرکسن صاحب سے مل کر گوتھن برگ میں ایک پروگرام بنایا۔ جہاں اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا اور پہلے گیارہ اور پھر پانچ مزید افراد کو احمدیت میں داخل ہونے کی توفیق نصیب ہوئی۔ اس کے بعد تین خاندان جو بارہ افراد پر مشتمل تھے۔ داخل احمدیت ہوئے۔ اس طرح جون 1969ء تک یوگوسلاویہ میں احمدی احباب کی تعداد 33 تک پہنچ گئی۔

سکینڈے نیوین ممالک کے پہلے احمدی مربی مکرم سید کمال یوسف صاحب تھے۔ آپ 1933ء کو قادیان کی بابرکت بستی میں پیدا ہوئے۔ مکرم سیٹھ ابوبکر صاحب آف جدہ آپ کے دادا تھے۔ انہوں نے 1908ء میں بیعت کی تھی۔ آپ کا بچپن حضرت مسیح موعود کے رفقاء کے درمیان گزرا۔ آپ نے 12,10 سال کی عمر میں اللہ تعالیٰ سے عہد کیا تھا کہ میں کبھی نماز نہیں چھوڑوں گا۔ سیدنا حضرت مصلح موعود کی تحریک پر آپ نے زندگی وقف کی۔ اور آپ ابھی شاہد کلاس میں تھے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ارشاد پر آپ کو سکینڈے نیویا بھجوادیا گیا۔ جہاں آپ نے اشاعت احمدیت کے لئے دن رات ایک کر دیا۔ جہاں آپ نے اشاعت احمدیت کیلئے دن رات ایک کر دیا۔ اور کئی بھٹکی ہوئی روحوں کو راہ راست پر لانے کا موجب بنے۔ آج کل آپ ناروے میں رہائش پذیر ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت و سلامتی والی بھرپور زندگی سے نوازے رکھے۔ آمین

برازیل میں دنیا کا اونچا قبرستان

(Memorial Necropole Ecumenica)

(میموریل نیکروپول سانتوس)

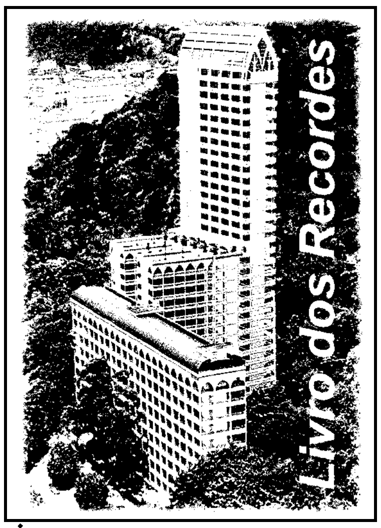

ساؤ پالو برازیل میں دنیا کی سب سے اونچی قبرستان بلڈنگ بنائی گئی ہے جہاں 25 ہزار افراد کو رکھنے یا دفنانے کا انتظام کیا گیا ہے، برازیل کے شہر سانتوس میں میموریل نیکروپول ایکومینیکا کی عمارت 1983ء میں تعمیر کی گئی تھی لیکن اس وقت یہ عمارت بہت چھوٹی تھی، آج یہ 108 میٹر بلند عمارت میں تبدیل ہو چکی ہے جہاں کئی کمرے، ایک باغ، چھوٹی آبشار، ایک چرچ اور ریستوران بھی ہے۔ اس وقت یہاں موجود چند قبریں بھی ہیں اور سیاح انہیں دیکھنے کے لئے آتے ہیں جسے دنیا کی سب سے اونچی قبرستان بلڈنگ کہا جاسکتا ہے۔ اس عمارت میں قبر خریدنا بہت مہنگا عمل ہے جبکہ قبر کی جگہ جتنی اونچی منزل پر ہوگی وہ اتنی ہی مہنگی فروخت ہورہی ہے۔ 32 منزلہ اس عمارت کی ہر منزل پر کئی بلاکس ہیں اور ہر بلاک میں 150 مقبرے ہیں اور ہر مقبرے میں 6 قبریں بنائی جاسکتی ہیں۔ ان قبروں کو ٹھنڈا رکھنے کے لئے ہوا کے گزرنے کا راستہ بنایا گیا ہے تاکہ قبرستان ٹھنڈا رہے۔ یہاں کی انتظامیہ کے مطابق ایک لاش کو ختم ہونے میں 3 سال لگتے ہیں اور اس کے بعد اہل خانہ اپنے عزیزوں کی باقیات کو ضائع کرنے یا دوسری جگہ منتقل کرنے کی سہولیات بھی موجود ہیں۔ قبر کا 3 سال کا کرایہ 6 سے 21 لاکھ روپوں کے مساوی ہے جبکہ اگر کوئی خاندان دفن ہونے کیلئے جگہ چاہتا ہے تو اس کا معاوضہ 50 لاکھ روپے تک ہے۔

گینز بک آف ورلڈ ریکارڈ کے مطابق یہ دنیا کا بلندترین قبرستان ہے جبکہ اسرائیل میں بھی جگہ کی کمی کی وجہ سے عمارتوں میں قبرستان قائم کئے ہیں۔

(روزنامہ آج 3 ستمبر 2016ء)

☆............☆............☆

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم یکم اکتوبر

طلوع فجر	4:40
طلوع آفتاب	5:59
زوال آفتاب	11:58
غروب آفتاب	5:56
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	28 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	27 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

یکم اکتوبر 2016ء

6:00 am	بیت القدیر کا سنگ بنیاد
7:10 am	خطبہ جمعہ 30 ستمبر 2016ء
8:20 am	دینی وفقہی مسائل
12:00 pm	حضور انور کا اختتامی خطاب اجتماع خدام الاحمدیہ یو۔کے
2:00 pm	سوال وجواب
6:00 pm	انتخاب سخن Live
9:05 pm	راہ ہدیٰ Live
11:20 pm	حضور انور کا اختتامی خطاب اجتماع خدام الاحمدیہ یو۔کے

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

Blue Lines Travel & Tours
اندرون ملک وبیرون ملک کی ائیر ٹکٹس، ٹکٹس ریزرویشن، ہوٹل بکنگ ٹریول انشورنس اور پروٹیکٹر وغیرہ رعایتی قیمت پر دستیاب ہیں۔
11/20 ریلوے روڈ (بالمقابل احمد مارکیٹ) ربوہ
PH;047-6211295
Mob:03324749941, 03417949309
Email:bluelines2015@hotmail.com

طاہر آٹو ورکشاپ اینڈ رینٹ اے کار
ورکشاپ ٹیکسی سٹینڈ ربوہ
ہمارے ہاں پٹرول، ڈیزل EFI گاڑیوں کا کام تسلی بخش کیا جاتا ہے نیز تمام گاڑیوں کے جینئین اور کابلی سپیئر پارٹس دستیاب ہیں نیز نیو ماڈل کار اور ہائی ایس مناسب کرایہ پر دستیاب ہے
فون: 0334-6360782,0334-6365114

FR-10

سمیع سٹیل انڈسٹریز
مینوفیکچرز اینڈ جنرل آرڈر سپلائرز
اعلیٰ قسم کے لوہے کی چوکھاٹ کا مرکز
ڈیلرز: G.P-C.R.C-H.R.C شیٹ اینڈ کوائل

سٹار جیولرز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: تنویر احمد
047-6211524
0336-7060580

شادی بیاہ ودیگر تقریبات پر کھانے پکوانے کا بہترین مرکز
مجید پکوان سنٹر
یادگار روڈ ربوہ
پروپرائیٹر: فرید احمد 0302-7682815: 0332-7682815:

مردانہ + گل احمد + الکرم + نشاط اور یجنل
لیڈیز تمام برانڈ اور یجنل دستیاب ہے۔
کامدار ورائٹی۔ لہنگا۔ فراک۔ ساڑھی دستیاب ہے
نیز کامدار ورائٹی آرڈر پر تیار کی جاتی ہے۔
نیو زاہد کلاتھ اینڈ بوتیک ربوہ
رابطہ نمبر: 0333-9793375

احباب جماعت کو عیدالاضحیٰ مبارک ہو
الرفیع بینکویٹ ہال فیکٹری ایریا سلام
بکنگ جاری ہے
رشید برادرز ٹینٹ سروس گولبازار ربوہ
رابطہ: 0300-4966814,0300-7713128
0476211584,0332-7713128